

شناختی کارڈ کی شرط سیلز ٹیکس رجسٹرڈ صرف 47 بزار افراد کیلئے ہے، روٹی مہنگی ہونے کی وجہ ہم نہیں ذخیر اندوڑ ہیں، چیئرمین ایف بی آر

اسلام آباد (نماںندہ جنگ، جنگ نیوز) فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے چیئرمین سید شبر زیدی نے کہا ہے کہ شناختی کارڈ کی شرط سیلز ٹیکس رجسٹرڈ صرف 47 بزار افراد کیلئے ہے، روٹی مہنگی ہونے کی وجہ ہم نہیں ذخیر اندوڑ ہیں، ہڑتال کے پیچھے سیاہ ہاتھ نہیں، شناختی کارڈ کی آڑ میں تاجر اپنے کچھ اور مطالبات منوازا چاہ رہے ہیں، دستاویزی معیشت کے راستے میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے حکمت عملی مرتب کر لی، بینکوں، نادر، بجلی کمپنیوں سے ڈیٹا حاصل کر لیا گیا، ایک کنال (500 مارٹن گز) گھروں کے مالکان کا ڈیٹا بھی حاصل کیا جا رہا ہے، ایک کینال گھر کے مالکان اور ایک ہزار سی سی یا زائد کے مالکان کے آئم ٹیکس ریٹن جمع نہ کرانے کی صورت میں کارروائی کی تیاری مکمل ہے، لاہور، کراچی سمیت بڑے شہروں کے پوش علاقوں میں بڑے گھروں کے خلاف پہلے کارروائی کی جائے گی، آئٹے، میدے اور سوچی پر کوئی ٹیکس نہیں لگایا، شناختی کارڈ کی شرط پر غلط فہمی پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، 17 فیصد سیلز ٹیکس وصول کرنے کا اختیار صرف رجسٹرڈ سیلز ٹیکس تاجروں پر ہے اور کسی کو اختیار نہیں کہ وہ سیلز ٹیکس کو خریداری پر وصول کر سکے، شناختی کارڈ کی شرط صرف 47 بزار سیلز ٹیکس رجسٹرڈ افراد کے لیے ہے اور وہی شناختی کارڈ کی نقل لینے کے مجاز ہیں، بغیر ٹیکس لگائے روٹی کی قیمت بڑھنے کا تعلق ہم سے نہیں، ذخیرہ اندوڑ کسی کے نام پر کھیل رہے ہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایف بی آر ہیڈ کوارٹرز میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا، ممبر آئی آر پالیسی ڈاکٹر حامد عتیق سرور بھی ان کے ہمراہ تھے۔ شبر زیدی نے کہا کہ تاجروں سے مذکرات میں کوئی ڈیڑ لاک نہیں، تاجروں کی کئی نماںندہ تنظیمیں ہیں جن سے مذکرات جاری ہیں، مذکرات میں ایس آر او 1125 جو زیر و ریٹنگ سے متعلق ہے اور شناختی کارڈ کی شرط پر بات ہو رہی ہے، انہوں نے کہا کہ شناختی کارڈ کی شرط سے متعلق ابہام زیادہ پیدا کیا گیا، شبر زیدی نے کہا کہ ایسا فیصلہ نہیں کرنا چاہتے جس سے صنعت اور تجارت کو نقصان پہنچے اور کسی کے ساتھ بھی مذکرات میں ڈیڑ لاک نہیں، سیلز ٹیکس سے متعلق افوبیں پھیلائی جا رہی ہیں۔ شبر زیدی نے کہا کہ متعدد موبائل فون ایسے ہیں جو بغیر ڈیوٹی کے درآمد ہوئے جن کی تعداد لاکھوں میں ہے اور اس طرح کے موبائل فونز پر 20 ہزار روپے جرمانہ بتا ہے تاہم ہمیں کہا جا رہا ہے کہ 400 روپے لے کر بند موبائل کو آن کر دیں۔ شبر زیدی نے کہا ہے کہ آٹا، میدہ، سوچی اور دال کسی کھانے کے آئم پر کوئی ٹیکس نہیں لگایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر آئٹے اور میدے پر ٹیکس لگا ہوتا تو اس کے لیے جواب دہ ہوتا، بغیر ٹیکس لگائے روٹی کی قیمت بڑھی ہے تو اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں، اس حوالے سے ضلعی انتظامی سے بات کی ہے، وزیر اعظم سے بھی بات کروں گا، انہوں نے کہا کہ بسکٹ، ٹانی، دال، چاول کو غلط فہمی کی بنیاد پر مہنگا فروخت کیا جا رہا ہے، شبر زیدی نے بتایا کہ گزشتہ رات کراچی کے تاجروں، فیصل آباد چیمبر اور اپٹا کے لوگوں سے ٹیلی فون پر بات چیت ہوئی جس میں زیر و ریٹنگ اور شناختی کارڈ کے معاملے پر مذکرات ہوئے، اپٹا کا مطلب ہے کہ درآمدی یارن کو ڈی ٹی آر ای کی سہولت دی جائے۔ چیئرمین ایف بی آر کا چھوٹے دکانداروں کے لیے کہنا تھا کہ ہم چھوٹے دکانداروں کے لیے فکس ٹیکس اسکیم لانے کو تیار ہیں جس سے ان کا شناختی کارڈ کا مسئلہ نہیں ہو گا اور مزید آسانی ہو گی، شبر زیدی نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ ایف بی آر میں انفرادی سطح پر تبدیلی کا فائدہ نہیں اس کے لیے ٹیکس نظام کو خود کار کر رہے ہیں تاکہ ایف بی آر افسران اور اہلکاروں کی ٹیکس دہنڈگان کے ساتھ کم سے کم رابطہ ہو، چیئرمین ایف بی آر نے کہا کہ ہمیں معلوم ہے کہ کون سی صنعت پیداوار سے کم ٹیکس دے رہی ہے اور انفلار بسگ میں کون ملوث ہے، انہوں نے کہا کہ وزارت تجارت سے مل کر پاکستان کے تجارتی نظام میں درستگی کر رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ سیلز ٹیکس میں صرف 47000 بزار افراد رجسٹرڈ ہیں جو ایف بی آر کی ویب سائٹ پر ایکٹو ٹیکس پیئرز فہرست میں دیکھے جاسکتے ہیں جبکہ 341000 صنعتی صارفین کو سیلز ٹیکس نیٹ میں لانے کے لیے شناختی کارڈ کی شرط رکھی گئی ہے تاکہ قابل ٹیکس آمدنی والے افراد کو ٹیکس نظام میں شامل کیا جائے، ایف بی آر ذرائع کے مطابق شناختی کارڈ کی شرط سے زیادہ میتوں فیکچر ز خوف زدہ ہیں کیونکہ وہ اپنی اصل آمدن ظاہر کرنا نہیں چاہتے۔